© rasailojaraid.com

ڈاکٹر سید حسن عباس :

ایران میں اُردو مخطوطات

راقم نے برادر محترم جناب سید عارف نوشاہی کے مشورے اور راہنمائی سے ایران میں اردو مخطوطات کی تلاش کا کام شروع کیا اور اس کام میں موصوف کی پوری مدد شامل حال ہے۔ ابتدائی جائزے اور کاوش کے بعد جن مخطوطات کا علم ہوسکا وہ پیش خدمت ہیں۔ اس میں کئی ایسے مخطوطے ہیں جنہیں خود دیکھنے کا موقع نہیں ملا ہے بلکہ فہرستوں کی مدد سے ان کا ذکر یہاں کردیا گیا ہے البتہ دانشگاہ تہران کے مرکزی کتابخانے کے نسخے میں نے دیکھے ہیں۔ مجموعی طور پر ابتک مجھے ۲۹ مخطوطات کا علم ہوسکا ہے جو ایران کے مختلف کتب‌خانوں میں محفوظ ہیں: ان کا محل وقوع اور تعداد حسب ذیل ہے:

کتابخانۂ مرکزی دانشگاہ تہران میں	۱۳ مخطوطات
کتابخانۂ مرعشی قم میں	۱۱
کتابخانۂ ملک تہران میں	۲
کتابخانۂ ملی تبریز میں	۱
کتابخانۂ آستان قدس رضوی مشہد میں	۱
کتابخانۂ حاج عبدالمجید مولوی، مشہد میں	۱

اس مقالے میں مخطوطات کی الفبائی ترتیب رکھی گئی ہے اور جن کتابخانوں میں یہ مخطوطات میں ان کا مخفف مقرر کرکے آخر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں اپنے ماآخذ درج کیے ہیں: یہاں ان ماآخذ (فہرستوں اور کتابخانوں) کا پورا نام مع سال اشاعت و مقام اشاعت اور مخفف درج کیا جاتا ہے۔

	ماآخذ	مخفف
۱ -	فہرست کتابخانہ مرکزی دانشگاہ تہران جلد دوزادہم۔ نگارش: محمد تقی دانش پژوہ، تہران ۱۳۴۰ شمسی۔	[مرکزی]
۲ -	فہرست کتابخانہ مرکزی دانشگاہ تہران جلد سیزدہم نگارش: محمد تقی دانش پژوہ، تہران ۱۳۴۰ ش۔	"
۳ -	فہرست نسخہ ہای خطی کتابخانۂ مرکزی و مرکز اسناد دانشگاہ تہران جلد ۱۶ از تقی دانش پژوہ تہران ۱۳۵۷ ش۔	"
۴ -	فہرست نسخہ ہای خطی کتابخانہ مرکزی و مرکز اسناد دانشگاہ تہران جلد ۱۷ نگارش: محمد تقی دانش پژوہ شہریور ۱۳۶۴ ش۔	"
۵ -	فہرست نسخہ ہای خطی کتاب‌خانۂ ملک وابستہ بہ آستان قدس جلد پنجم (مجموعہ ہا و جنگ ہا) زیر نظر و تالیف ایرج افشار و دانش پژوہ باہمکاری محمد باقر حجتی و احمد منزوی؛ چاپ اول، بہار ۱۳۶۳، تہران۔	[ملک]
۶ -	فہرست کتب خطی کتابخانہ ملی تبریز جلد دوم (کتب خطی اہدائی مرحوم حاج محمد نخجوانی) نگارش: میر ودود سید یونسی تبریزی ۱۳۵۰ ش۔	[ملی]
۷ -	فہرست خطی کتابخانۂ آستان قدس رضوی جلد ہفتم (۱) تالیف: احمد گلچین معانی، مشہد، ۱۳۴۶ ش۔	[فہرست آستان قدس]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸ - نسخہ ہای خطی دفتر پنجم، نشریہ کتابخانہ مرکزی دانشگاہ تہران، زیر نظر محمدتقی دانش پژوہ و ایرج افشار، تہران ۱۳۴۶ ش۔ [دفتر، مولوی]

۹ - نسخہ ہای خطی دفتر ہفتم، نشریہ کتابخانہ مرکزی و مرکز اسناد دانشگاہ تہران - زیر نظر محمد تقی دانش پژوہ و ایرج افشار، تہران، ۱۳۵۳ ش - [دفتر ۷]

۱۰ - فہرست نسخہ ہای کتابخانہ عمومی حضرت آیت اللہ العظمیٰ نجفی مرعشی مدظلہ العالی (ایران - قم) جلد ہای ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۳ و ۱۵ - نگارش: سید احمد حسینی، سالہای اشاعت: ۱۳۵۵، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۶۲ شمسی قم - [مرعشی]

اردو مخطوطات

۱ - اذکار، رسالۂ (تصوف، نثر)

از حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز حسینی:

آغاز: از املاء حضرت خواجہ بندہ نواز سید محمد گیسو دراز حسینی قدس اللہ سرہ اما بعد معلوم ہو کہ بعد اذکار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں کہ جو حضور نے حضرت علی کرم اللہ وجہ کو اور حضرت بلال وغیرہ اصحاب کو تلقین فرمائے تھے - (ص ۱)

اختتام: پس تجکو لازم ہے کہ دائیں طرف والونکے ساتھ ہوکر بائیں طرف والوں کا قلع قمع کردے تاکہ باطل دور ہوکر تصفیہ قلب حاصل ہو کسی وقت و ساعت تصور سے خالی نہ رہے بیت:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چنان در اسم او کن چشم پنہان
کہ میگرود الف در بسم پنہان

اگر ایسا کرے گا دل کی ماہیئت تجھکو معلوم ہوگی اور باطنی سیر و طیر سے کامیاب ہوگا۔ تمت (ص ۲۱—۲۲)

● تہران، مرکزی، شمارہ ۳۰۰۸، نستعلیق، ۱۳ ویں صدی ھجری، ۹۵ ورق ۵×۱۸، ۱۵ س ۱۰/۵×۱۳/۵ س م، مجلد مجموعے کا چوتھا رسالہ۔

[فہرست مرکزی ۱۷:]

۲۔ الفبائے ہندی، رسالہ (اردو)

الفبائے ہندی (اردو)، یونانی، عبرانی، سریانی و قلم احجار و شاماق و زنطم و فرنگی و دیگر اقسام کے بارے میں۔

● تہران، ملک، شمارہ ۲۳۳۸، نسخ، بخط محمد علی کاشانی درسال ۱۲۸۷ھ، عنوانات و آیات سرخ۔
۲۱۵ ورق ۱۸ س ۱۶×۲۲ س م، مجموعے کا دوسرا رسالہ۔

[فہرست ملک ۵: ۳۶۷]

۳۔ باب جنان در فصل اذان (عقائد/نثر)

از سید محمد بن اصغر حسین امروہوی اذان و اقامت میں "حی علیٰ خیرالعمل" اور "اشہد ان علیاً ولی اللہ" کہنے کے بارے میں شیعہ اور سنی آراء پیش کی گئی ہیں۔

آغاز: حامداً مصلیاً و مسلماً اصل مطالب کے بیان سے پہلے مجھ کو اظہار اہل سنت کی قدیمی عادت کا نہایت ضروری . . .

اختتام: بار خدایا یہ تقریر میری ہر خاص و عام کو قبول ہو بہ محمد و آلہ الطاہرین آمین ثم آمین۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

● قم : مرعشی ، شمارہ ۱۸۹۱ ، نستعلیق ، پہلے صفحے پر کتب خانہ سید محمد مہدی ریاست پیرپور کی مہر ہے ، آخری صفحے پر "امین الفصاحت ناطق الملک سیدالشعراء سید مومن حسین صفی سنہ ۱۳۴۱" کی بڑی گول مہر ہے ، ورق ۳۳ الف - ۴۰ ب ؛ کرم خوردہ، مجموعے کا دوسرا رسالہ -

[فہرست مرعشی ۵ : ۲۶۶—۲۶۷]

۴- بیعت رسالہ ترکیب (تصوف/نثر)

بظاہر از محمد سعید الدین بن محمد صبغت اللہ مشایخ

آغاز : مرید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی طالب آئے تو پوچھے کہ تم کس سلسلہ میں محبت رکھتے ہین (ہو) اگر وہ کوئی خاص سلسلہ بتلائے اوسی سلسلہ میں بیعت کرے اور جو طالب شیخ کے خوشی پر چھوڑ دے تو اوسے سلسلہ قادریہ میں بیعت کرے ، چاہیے کہ آپ مصلی پر قبلہ کے جانب بیٹھ کر کے بیٹھے اور طالب کو اپنے سامنے روبقبلہ بٹھلائے اور آپ پھول کے دو ہار گجرے پہنے اور طرہ لگائے بعد اگر اوسکو سلسلہ قادریہ مین بیعت کرنا ہو تو پوچھے کہ تم جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رضی اللہ تعالی عنہ کی مریدی اور غلامی میں صدق دل سے آنا چاہتے ہو تو طالب کہے کہ صدق دل سے جناب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مریدی اور غلامی میں آنا چاہتا ہوں" - (ورق ۱۲۲)

اختتام : . . . سجدے میں اپنے مرادات جو کچھ ہیں سات گریہ و زاری کے مانگے اور واسطے شیخ کے بھی دعا کرے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پھر مرید کو بلا کر شیخ معانقہ کرے اور اسکو کہے کہ حاضرین جماعت سے مصافحہ کرے اور حضار سے اسطور کہے کہ تمکو پیر و مرشد مبارک ہووے"۔ (ورق ۲۵)

● تہران، مرکزی، شمارہ ۵۷۱۳، نستعلیق، محمد سعدالدین بن صبغت‌الله مشایخ روز سہ شنبہ ۱۷ ربیع‌الثانی ۱۳۱۰ھ بمقام شہر رائیچور، عنوان سرخ، ورق ۱۲۲-۱۲۵

[فہرست مرکزی ۱۶ : ۷۳-۷۴]

۵۔ تحفۃ المسلمین

(فقہ اہل سنت/نثر)

از محمد جعفر

● مشہد، مولوی، شمارہ ۶۳، نسخ، بطرز ہندی، تاریخ تحریر ۱۲۲۰ھ، عنوان سرخ، کرم خوردہ۔

[مولوی، دفتر ۵ : ۱۵]

۶۔ ترجمۂ قطب شاہی

از ابن خاتون عاملی

شیخ محمد بن علی عاملی المتوفی ۱۰۳۸ھ نے اربعین شیخ بہائی کا فارسی ترجمہ بادشاہ دکن سلطان محمد قطب شاہ (از سنہ ۱۰۲۰ تا سنہ ۱۰۳۵) کے زمانے میں کیا۔ زیر نظر نسخہ اس کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کتاب مین دو مقالے الگ سے شامل کر دیے گئے ہیں پہلا مقالہ، "حالات ابن خاتون" از علی اصغر بلگرامی ہے جو ان کی کتاب "مآثر دکن" ص ۴۱ سے ماخوذ ہے۔ دوسرا مقالہ "حالات ابن خاتون پر ایک طائرانہ نظر" از ابوالمحامد عرشی حیدرآبادی ہے۔ اس کتاب میں علامہ ابن خاتون کی ایک قلمی تصویر کا عکس بھی چسپاں ہے جو برٹش میوزیم کے قلمی تصاویر کے البم سے لی گئی ہے۔ تصویر کے نیچے یہ عبارت درج ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

"ترجمۂ قطب شاہی کے مطلا اور مذہب متعدد نسخے کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم میں موجود ہیں اور ایک نسخہ کتب خانہ آصفیہ میں ہے لیکن اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ مصنف کا اصلاح شدہ نسخہ ہے اور یہ مصنف کے شاگرد کے ہاتھ کا نسخہ ہے ملاحظہ ہو (کتاب ہذا کا) صفحہ ۲۴۷، جو نوادرات سے ہے"۔

- تہران، مرکزی، شمارہ ۷۵۷۷، نستعلیق، گیارھویں اور بارھویں صدی ہجری، سرلوح زریں اور رنگا رنگ، عنوانات سرخ — مذکورہ دونوں مقالے کتاب کی تجلید کے وقت اضافہ کیے گئے ہیں۔ یہ نسخہ پہلے کتب خانہ عرشی حیدرآبادی کی ملکیت تھا۔ صفحۂ اول پر ایک چھوٹی سی مہر "کلب علی ۱۱۷۷" ثبت ہے۔ ۳۹۶ ورق، ۱۶/۵×۲۸، ۱۹ س، ۹×۱۹ س م

[فہرست مرکزی ۱۶ : ۶۹۱]

۷۔ تفسیر مقبول (تفسیر/نثر)

از سید عبد اللہ بن بہادر علی ہندی (تیرھویں صدی ہجری)

اس میں سورہ‌های یٰس، رحمن، واقعہ، تبارک، نوح، مزمل اور جن کا ترجمہ اور مختصر تفسیر بیان کی گئی ہے۔ یہ مولوی عبدالملک بن مولوی محمد صادق و محمد حسین بن محمد مسلم کی راہنمائی اور مولوی محمد عبدالحلیم کی خواہش پر لکھی گئی ہے۔

آغاز: "سورۂ یٰس مکی ہے اس میں تراسی آیتیں ہیں . . ."

اختتام: "حفظ و امان کے ساتھ رکھے اور یہاں خاتمہ بخیر کرے وہاں گناہوں سے نجات دے"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

● قم ، مرعشی ، شمارہ ۱۸۴۵ ، نستعلیق ، آیات سرخ ، کرم خوردہ و فرسودہ ، ۱۱۱ ورق ، ۱۳ ص ، ۲۳×۱۵/۵ س م ، مجلد

[فہرست مرعشی ۵ : ۲۳۱]

۸ـ تقدیمات (قصائد/نظم)

از سید محمد عادل رضوی ساکن کراچی (معاصر) کے ائمہ اثنا عشر کی شان میں قصائد ہیں۔

● مشہد ، آستان قدس ، شمارہ ۸۵۰۵ ، نستعلیق ، بخط شاعر : ۶۰ ورق ۳۳/۵×۲۱/۷ مختلف السطر ، یہ نسخہ شاعر نے مرداد سنہ ۱۳۶۳ شمسی میں وقف کیا۔

[فہرست آستان قدس ، ۱/۷ : ۶۵۰]

۹ـ جنگ اردو

مزید تفصیلات معلوم نہیں ہو سکیں۔

● تہران ، بارھویں صدی شمارہ ۱۵۸ در ذخیرہ ڈاکٹر علی اکبر فیاض

[دفتر ۷ : ۶۹۶]

۱۰ـ حافظ الارواح (طب)

از حکیم اشرف علی فرزند میر عنایت علی رضوی - یہ رسالہ عربی ، فارسی اور اردو ، تینوں زبانوں میں ہے اور نواب مخبرالدولہ کے لیے لکھا گیا ہے۔

● تہران ، ملک ، شمارہ ۱۷۳۱ ، نستعلیق شکستہ ، ۱۳۱۱ و ۱۳۱۴ ھ ، ۹۷ ورق ۱۱×۱۸ س م۔

[فہرست ملک ۵ : ۳۴۹]

۱۱ـ حجج حاویہ در مطاعن معاویہ (تاریخ/نثر)

از سید محمد بن اصغر حسین امروھوی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ کتاب ذی‌قعدہ ۱۳۳۱ھ میں تالیف ہوئی۔

آغاز: الحمدللہ الذی حفظنا عن البغی و الضلالۃ"... اما بعد حقیر ترین حجاج و زائرین متمسک بہ ثقلین...

اختتام۔ امیر معاویہ کے ساتھی کیوں نہ ہوں یہ تو صفین میں بھی حضرت امیر سے امیر معاویہ کے طرفدار ہوکر لڑے۔

- قم، مرعشی، شمارہ ۱۸۹۱، نستعلیق، عربی عبارتیں بخط نسخ، ذی‌قعدہ ۱۳۳۳ھ، عنوانات سیاہ، پہلے صفحے پر کتب‌خانہ سید محمد مہدی ریاست پیرپور کی مہر ہے۔ آخری صفحے پر "امین الفصاحت ناطق الملک سید الشعراء سید مومن حسین صفی سنہ ۱۳۱۴" کی بڑی گول مہر ہے۔ کرم خوردہ، (ورق ۱ الف۔ ۳۰ ب) ۲۳ س، ۳۰×۱۹/۵، مجلہ مجموعہ کا پہلا رسالہ۔ [فہرست مرعشی ۵: ۲۶۶]

۱۲۔ خیرالعمل: (عقائد/نثر)

از سید محمد بن اصغر حسین امروہوی، اسی مؤلف کے دوسرے رسالے "باب جنان در فصل اذان" پر (جس کا ذکر پہلے گذر چکا ہے) سید ثاقب حسین کے اعتراض کے جواب میں لکھا گیا۔ سال تالیف ۱۳۱۲ھ۔

آغاز: اشہد ان لاالہ الااللہ وحدہٗ لا شریک لہ، و بعد حمد خداوند و نعت اشرف انبیاء و منقبت علی مرتضی۔

اختتام: حضرت اہل سنت کی ہی جو کی طرح اونکی جاہز اور روا نہیں ہے و ھذا آخر ما اوردنافی آخر ھذا التقریر۔

- قم، مرعشی، شمارہ ۱۸۹۱، نستعلیق، مجموعے کا تیسرا رسالہ، عربی عبارتیں بخط نسخ، عنوانات سیاہ جلی، صفحہٗ اول پر کتب خانہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سید محمد مہدی ریاست پیر پور کی مہر ہے اور صفحہ آخر پر "امین الفصاحت ناطق الملک سید الشعرا سید مومن حسین صفی سنہ ۱۳۱۴" کی بڑی گول مہر ہے۔ کرم خوردہ۔ (ورق ۱۴ الف۔ ۵۷ ب)

[فہرست مرعشی ۵ : ۲۶۶]

۱۳۔ داستان بدر منیر و بے نظیر (مثنوی)

از میر حسن دہلوی

آغاز : کروں پہلے توحید یزداں رقم
جھکا جسکے سجدے میں اول قلم

اختتام : یہ مصرع پڑھا اونہوں ہو کر فرح
ہے اس مثنوی کی یہ نادر طرح

● تہران، مرکزی، شمارہ ۳۶۷۶، نستعلیق، کریم بخش، چہار شنبہ ۱۴ محرم ۱۲۴۳ھ، اشعار کی مجموعی تعداد ۲۱۳۶، ۷۹ ورق ۲۱×۱۶، ۱۴س، ۹۶×۹ س م۔

[فہرست مرکزی ۱۲ : ۲۶۸۳]

۱۴۔ داستان سلیمان : داستان/نظم

از نامعلوم :

حضرت سلیمان نبی کے واقعات ہیں۔ سال تالیف ۱۲۲۶ھ

آغاز : سرا ہو سدا اوس سلیمان کو
و یا جان جو جان، انسان کو

اختتام : بمنظوم پاتا ہے اب اختتام
بنام محمد علیہ السلام

● تبریز : ملی، شمارہ ۱۷۲۹، نستعلیق، ۱۲۲۶ھ، عنوانات سرخ،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۲۶ ورق، ۱۵ س ۲۰/۵ × ۳۲ جلد چرمی۔

[فہرست ملتّی ۲ : ۹۷۳]

۱۵۔ دیوان سندھی

از موھن سندھی، یہ اس کا فارسی دیوان ھے اس میں قصائد، قطعات، غزلیات، مادہ ھائے تاریخ اور رباعیات کے علاوہ مثنوی فرھاد و شیریں بھی شامل ھے۔ مجموعی طور پر تقریباً ۲۸۰۰ اشعار ھیں شروع میں منثور دیباچہ ھے جس میں "امیر فتح علی" و "حاجی میر ابراھیم شاہ اور ان کے ۱۱۹۸ھ میں سفر مکہ کا ذکر ھے۔ اس دیوان میں صفحہ ۱۳۵ سے ۱۳۶ تک اردو کی تین غزلیں ھیں۔

پہلی غزل :

پھر اپنے زخمیوں پر کیا ھے طعنا
نہی لایق شہیدوں کوں ستانا

دوسری غزل کا مقطع :

عشق کہتا ھے کہ موھن کیوں ھے میری کل پہرا
سچ تو کہتا ھے جو میں عادت سوں اپنی رہ سکوں

تیسری غزل :

جن کا میں مشتاق تھا دل تپ رھا ھوں اون ستے (کذا)
اب تو اس مشتاق کے کوئی دل تپی سوھی ستے (کذا)
جن کا سینا داغ تھا اونین نے کہہ دیا
عشق کے زخمی کا مرھم بات ھی ھاتے ہتے (کذا)

آغاز (فارسی دیوان) :

بسملہ . حمدلہ . . . بر معرفان رموز آگاھی و مبصران مقصدرات صوری و معنوی مختفی و محتجب نخواھد بود . . .

اختتام : ای سازگار جز تو نسازد کسی بساز
جز تو کسی دگر ننوازد دل مرا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

● تہران، مرکزی، شمارہ، ۵۸۰۸، نستعلیق، ۱۲ ویں صدی ہجری، جدول زرد و سرخ و سیاہ، سرلوح رنگا رنگ، ٦٧ ورق ۱۵×۲۱، ۱۶ س ۹×۱۷ س م، مجلد

[فہرست مرکزی ۱۳ : ۳۰۳۱]

۱٦- ریاض العارفین (تصوف/نظم)

از محمد اسحاق

پانچ ہزار اشعار سے زائد پر مشتمل ایک عرفانی مثنوی ہے اس میں عرفاء کے آداب و اخلاق اور سالکوں کے سلوک کے بیان کے ساتھ بعض آیات و احادیث کی تفسیر بھی کی گئی ہے اور مختلف داستانیں بیان کی گئی ہیں۔ اس میں حسب ذیل گیارہ ابواب ہیں۔

باب اول : در طلب قوتِ حلال

باب دوم : در ریاضت و عبادت و رنج کشی مردان

باب سوم : سوختن پروانہ دل را بہ شمع انگیز آتش قہر خدا

باب چہارم : در تحمل بزرگان و استقامت مردان

باب پنجم : در سپردن خود را بہ خدا

باب ششم : در عیب پوشی و فروتنی بزرگان

باب ہفتم : در تقویٰ و زہد و استقامت و ریاضت

باب ہشتم : در بیان عشق حقیقی

باب نہم : در توبۂ تائبان و ترک دنیای ناپائدار

باب دہم : در بیان اولیاء جہان

باب یازدہم : در اجابت دعوات مقبلان قاضی الحاجات

آغاز : ابتدا کرتا ہوں بسم اللہ سوں صاحب اجلال و عز و جاہ سوں

اختتام : ہور مکرم آل ہور اصحاب پر ہر جوش ہور سخن کوں ختم کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

● قم، مرعشی، شمارہ ۲۳۷۱، نستعلیق خواجہ حسین ۱۷ رجب ۱۲۲۲ھ بحکم قادر خان، سرخ جدول، حاشیے پر تصحیح، ۱۹۹ ورق ۱۵ س، ۲۰/۵ × ۱۳ س م، مجلد۔

[فہرست مرعشی ٦ : ۳۵٦]

۱۷۔ شاہنامۂ ہندی

از مولچند منشی۔

یہ شاہنامۂ فردوسی کا منتخب منظوم ترجمہ ہے۔ اس میں پانچ ہزار اشعار ہیں۔ یہ ترجمہ بعض اہل ذوق کی درخواست پر کیا گیا اور ابو نصر محمد معین الدین محمد اکبر شاہ (بادشاہ دہلی) کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ دو بار شائع ہو چکا ہے۔ ابھی حال ہی میں فردوسی کانگریس منعقدہ تہران کی مناسبت سے ڈاکٹر گوہر نوشاہی کے مقدمے کے ساتھ انجمن فارسی راولپنڈی نے ۱۹۹۰ء میں شائع کیا ہے۔

آغاز: سر نامہ حمد خدائے کریم کہ ہے کردگار و غفور الرحیم
بلندی دہ خسرواں ہے وہی شہی بخش شاہنشہاں ہے وہی

انجام: ابو نصر اکبر خدیو زماں جہانمیں رہے جب تلک ہے جہاں

● قم، مرعشی، شمارہ ۵۹٦۰، نستعلیق، غلام حیدر ساکن مدکور، ہفتم ذی قعدہ ۱۲۳٦ھ، عنوانات سرخ، جدول سرخ و زرد پہلا صفحہ رنگین با سرلوح، مجلد۔ ۳۰۹ ورق ۱۵ س، ۲۵ × ۱٦ س م۔

[فہرست مرعشی ۱۵ : ۳۳۹]

۱۸۔ عمدۃ المعارف (عقائد/نثر)

از سید نثار حسین عظیم آبادی (چودھویں صدی)

احادیث و آیات کے حوالے سے نیز فلسفہ کلام کے ذریعے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

توحید و صفات الٰہی کا اثبات ۔ زیادہ تر پیچیدہ فلسفیانہ مسائل پر توجہ دی گئی ہے ۔ یہ کتاب نواب اسکندر جنگ کو پیش کی گئی اور ماہ شوال ۱۳۱۵ھ میں اختتام پذیر ہوئی ہے ۔

آغاز : نحمدہ و نصلی اما بعد یہ رسالہ مختصرہ و وجیزہ رائقہ مشتملہ اون بیانات پر ہے کہ جن پر سب کا اتفاق ہے ۔

اختتام: تعجیل تحریر کی مانع ہوئی کیونکہ محض منتشر خاطر و عدیم المہلت ہوں ۔

- قم، مرعشی، شمارہ ۲۳۲۲، نستعلیق ، عربی عبارتیں بہ نسخ و سیاہ، ۱۳۳ ورق، ۱۸ س، ۳۳ × ۲۰/۵ س م ، مجلد

[فہرست مرعشی ۷ : ۱۹]

۱۹ ۔ فضائل امام اعظم ابوحنیفہ کوفی (اعتماد/نثر)

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم فضایل امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رضی اللہ عنہ عالمیان حدیث و خبر و دانایان تاریخ و سیر نے یوں بیان فرمائے ہیں آپ کا نام و اسم گرامی نعمان بن ثابت اور کنیت ابو حنیفہ اور آپ کا تولد صحیح روایت میں سنہ ۸۰ ھجری میں ہے اور آپ بادشاہ عادل نوشیرواں کے اولاد میں ہیں ۔

اختتام: بعض کہتے ہیں کہ قضایت (قضاوۃ) کا کام قبول نہیں کئے اور عمر شریف آپ کی ستر برس کی تھی آپ کے وفات کے روز امام شافعی پیدا ہوئے اور آپ کے جنازے کی نماز ساٹھ لاکھ آدمی پڑھے ہیں ۔ خدا رحمت کرے آمین یا رب العالمین ۔

ایک صفحے پر امام المسلمین ابو حنیفہ کی مدح میں ابن مبارک رضی اللہ عنہ کے چند عربی اشعار ہیں ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

● تہران : مرکزی، شمارہ ۹۷۸۹ نستعلیق، مذکورہ رسالہ ۵ صفحات پر مشتمل ہے اور "کتاب درفتاویٰ ابراہیم شاہی" کے درمیان پیوست ہے۔ کتاب کے صفحۂ آخر پر یہ تحریر ہے : تمام شد شرح امالی بخط محمد غالب متوطن مصطفی نگر عرف کندا پلی بتاریخ بستم جمادی الثانی ۱۲۷۲ ھجری در شہر بنگلور۔"

[فہرست مرکزی ۱۷ : ۴۸۳]

۲۰۔ فقیر کردن و خرقہ پوشانیدن، رسالہ در (تصوف/نثر)

بظاہر از محمد سعدالدین بن محمد صبغۃاللہ مشایخ

اس رسالے میں حسب ذیل موضوعات کا ذکر کیا گیا ہے۔
نیت وضوی شریعت، نیت وضوی طریقت، نیت وضوی حقیقت، نیت وضوی معرفت، نیت غسل شریعت، نیت غسل طریقت، نیت غسل حقیقت، نیت غسل معرفت، نیت غسل صفائی چہار ابرو، طریق صفائی حجامت ...

آغاز : رسالہ فقیر کردن و خرقہ پوشانیدن کہ ہر آیت جدا جدا است۔ آیت مو تراشیدن : محلقین رؤسکم و مقصرین لاتخافون فعلم مالم من دون ذلک فتحاً قریباً۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لاالہ الا اللہ و اللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد۔ نیت مو تراشیدن کبر، کینہ، حسد، بغض ایسے نکالتاہوں اللہ اکبر کہہ کر سید ہے راست کے سر مو بائیں طرف کے دو مو مقراض سے نکالنا۔ (ورق ۱۱٦)

اختتام: پیالہ شربت بنوشاند و نام ہرچہ اسم باسما نہادہ آیت عشق گفتہ درفقرا دست بوسی شدہ بنشیند آیت سجدہ الیوم اکملت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لکم ... و آیت آخر سجده اللهم صلواۃ تکون لک رضاءً و الحقه اداءً ۔

● تہران ، مرکزی ، شمارہ ۵۷۱۳ ، نستعلیق ، بحسب خواهش حاجی سید روشن‌علی شاه صاحب قادری شطاری بقلم سعدالدین عفی عنہ ، ۱۵ ربیع‌الثانی ۱۳۱۰ھ روزیکشنبہ بمقام شہر رائچور عنوان سرخ ، ورق ۱۱۶-۱۲۲ ، ۱۴×۲۰ ، ۱۲ س ، ۷×۱۴

[فہرست مرکزی ۱۶ : ۷۳-۷۴]

۲۱ ۔ کوک شاستر (باتصویر) جنسیات/نثر)

فارسی متن سے اردو ترجمہ کیا گیا ہے ۔ مترجم نامعلوم ۔

آغاز: بیان کتاب کوک شاستر کی فارسی کی اردو میں ترجمہ ہوئی اس تحریر کی محرر و اس تصویر کے مصور یوں کہتے ہیں کہ دانا و عقلمند آدمی کو چاہیے کہ ہر ایک علوم سے بہرہ حاصل کرے کسی علم سے عاری نہووے ...

اختتام: چوراسی آسنوں میں سے چھتیس آسن پر اعمال کئے ہیں کیونکہ کیونکہ کوئی کوئی آسن آدمی نہ کر سکتا ہے کوکا وزیر کا نسخہ تمام ہوا ۔

● تہران ، مرکزی ، شمارہ ۹۸۰۸ ، نستعلیق ، ۱۳ ویں صدی ، ۶۴ ص ، ۹ س ، ۵/۷×۲

[فہرست مرکزی ۱۷ : ۴۸۷]

۲۲۔ گلشن وحدت (عرفان/نظم)

از میری

عشق کے بارے میں تقریباً ۱۵۰۰ اشعار پر مشتمل ایک عرفانی مثنوی ہے ۔ اس میں بعض آیات کی تفسیر اور روایات کی شرح بیان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی گئی ہے۔ اس میں پانچ ابواب ہیں اور ہر باب چند فصلوں پر مشتمل ہے۔

باب اول — در۔ داستان عشق

باب دوم— در حالت عاشقان

باب سوم — در نزاکت حالات معشوق

باب چہارم— در حالت غمزۂ معشوق

باب پنجم— درد فراق و فرحت عاشقان

اس مثنوی کا سال تالیف ۱۲۵۰ھ ہے۔

آغاز: اول پاک کل حمد لا ہر زبان ہے جن گلشن وحدت باغبان

کہ تہا آپ جب بیخودیکی مکان بچون بیچگونہ اوٹھائے نشان

اختتام: کہوں تجکوں ھجریکا مذکور من سمج یکہزار دو سو بچیس سن

● قم، مرعشی، شمارہ ۲۰۵۹، نستعلیق، غلام محمد، عنوانات و علامات و جدول سرخ؛ صفحہ اول پر ایک چوکور سی بڑی مہر ہے "لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ امام الدین چشتی" مجموعے کا پہلا رسالہ (ورق ۱ ب۔ ۵ الف) ۱۵ س، ۲۱×۱۵ س م۔

[فہرست مرعشی ۶: ۷۰]

۴۳— لاالہ الااللہ، رسالہ دربارۂ عقائد (عقائد/نثر)

مصنف نامعلوم

آغاز: لاالہ ھنہن ھي گوہی بندگی لہنے کے لائق الااللہ مگر اللہ تعالی محمد الرسول اللہ محمد بھیجے ہوئے اللہ تعالی کے ہیں۔

اختتام: و جہل من جہل

● تہران، مرکزی، شمارہ ۸۳۰۹، نسخ هندی ۲۴ ربیع الثانی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۲۷۹ھ در سکندرآباد۔ مجموعے میں دوسرا رسالہ۔ ورق ۳
عنوان سرخ۔

[فہرست مرکزی ۱۶ : ۹۶]

۲۴۔ مثنوی (موضوع۔ داستان)

از نامعلوم

یہ مثنوی دکنی زبان میں ہے اور اس میں پدمنی اور سلطان علاءالدین خلجی کی عشقیہ داستان بیان کی گئی ہے۔ دیباچے میں دین اسلام احادیث و آیات کا ذکر کیا گیا ہے۔ مصنف کے بارے میں معلوم نہیں ہو سکا کہ کون ہے؟ البتہ اتنا پتا چلتا ہے کہ اس کا مصنف شیر شاہ سوری کا معاصر تھا۔ شاعر نے اس مثنوی میں شیخ مبارک، شیخ کمال اور شیخ برہان شاگرد سید محمد کا ذکر خیر کیا ہے۔

آغاز: برگت کہت سو سرب بیانی دھرتین جیہہ جیہہ نہیں پانی
اور جو ہوی سو پادر اندھا دن روی چارمری کی دھدھا

اختتام: سکھیں کہا پدماوت راھنی کرھو نہ کہت بھوس
جو کی سو کہت من جکوی لی کز گراہدہس

● تہران، مرکزی، شمارہ ۴۲۸۱، نستعلیق، تیرھویں اور چودھویں صدی، عنوانات سرخ؛ متن میں مشکل الفاظ کے معنی دیے گئے ہیں، ۱۱۱ ورق، ۱۵ × ۲۲، ۱۳ س، ۸ × ۱۵، مجلد۔

[فہرست کتابخانہ مرکزی ۱۳ : ۳۲۴۸-۳۳۴۹]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۵۔ محرم کی ایک غزل

(عرفان/نظم)

غزل :

اس ہی (میں) پن کی تکرار کرو ۔۔۔ یہ ہی ہے اس ہے پن کا
تم پیر سے استفسار کرو ۔۔۔ یہ ہی ہے اس ہے پن کا
یہ ہی پن ہے دو پن دو دوھیں ۔۔۔ تم ایک نجانو غفلت سے
ٹک دل کو یہاں بیدار کرو ۔۔۔ یہ ہی پن ہے اس ہے پن کا
از تحت ثری تا عرش بریں ۔۔۔ اس ہی پن کا ھی جلوہ ہے
اس ہی پن کا گلزار کرو ۔۔۔ یہ ہی پن ہے اس ہے پن کا
یہ ہی پن اتک بوجھے نین ۔۔۔ افسوس ہزار اس جینے کا
یہاں چشم کو گوھر بار کرو ۔۔۔ یہ ہی پن ہے اس ہے پن کا
وہ ہی پن سب کا جان سمجھ ۔۔۔ وہ عرفان کا ہے کان سمجھ
تم اپنا اسے غم خوار کرو ۔۔۔ یہ ہی پن ہے اس ہے پن کا
یہ فرعونی چھوڑو رے ۔۔۔ اس ہی پن سے دل جوڑو رے
منصوری میں کو یار کرو ۔۔۔ یہ ہی پن ہے اس ہے پن کا
ہر چیز زبان حال سے خود ۔۔۔ یہاں میں ھوں میں ھوں کہتی ہے
کچھ تم بھی یہاں اظہار کرو ۔۔۔ یہ ہی پن ہے اس ہے پن کا
اس ہی پن کو چھوڑو کہتے ھیں ۔۔۔ اے زاھد ہی پن مایا ہے
کچھ واقف ھو گفتار کرو ۔۔۔ یہ ہی پن ہے اس ہے پن کا
یوں شیخ نے بولے محرم کو ۔۔۔ اس ہی پن کی مد پلوا کر
ہر طالب کو سرشار کرو ۔۔۔ یہ ہی پن ہے اس ہے پن کا

(ص ۲۱ تا ۲۳)

- تہران، مرکزی، شمارہ ۹۷۳۸ نستعلیق ۱۲ ویں صدی، عنوان و جدول سرخ، ۲۳ ص ۱۱×۲۳، جلد تازہ

یہ غزل، رسالہ "صلم کل" از خوب محمد چشتی کے ساتھ ہے۔

[فہرست مرکزی ۱۷: ۳۷۰]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

٢٦۔ مشارق الشرعیہ (عقاید/نثر)

معنف نامعلوم

ابوالفتح معین‌الدین سلطان محمد علی شاہ غازی کو پیش کی گئی اس میں وزیر مرزا محمد علی خانبہادر خرم بخت اور اس کے بھائی میرزا محمد بہادر بیدار بخت کا بھی ذکر آیا ہے۔ یہ کتاب شیعی عقاید پر دو مقالوں اور ایک خاتمے پر مشتمل ہے۔

مقالۂ اول — در اعتقادات و اصول دین۔

مقالۂ دوم — در فقہ بترتیب کتابہای فقہی۔

خاتمہ — در احکام متفرقہ۔

آغاز: سزاوار حمد بیحد اور ثنائے بیعد وہی جل و علا بیچون و چرا ہے کہ جسکی معرفت ذات میں زبان وہی بیان . . .

اختتام: خواہ رات کو ہوا (خواہ) دنکو اور اگر وضو . . .

☐ قم . مرعشی، شمارہ ٢٦٧٣، نستعلیق، عربی عبارتیں بہ نسخ معرب، عنوانات و علامات سرخ، جدول سیاہ و سرخ، حاشیہ میں تصحیح کی گئی ہے ٧٢ ورق، ١٩ س ٣٠ × ٢٠ س م۔ مجلد۔
[فہرست مرعشی ٨ : ٢٥٢]

٢٧۔ میراث الطالبین (تصوف/نظم)

از امام‌الدین شاہ چشتی۔

مراتب عرفان اور حالات عرفاء کے بارے میں تقریباً ١٥٠٠ اشعار ہیں۔ یہ مثنوی چار ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول: در عرفان مرشد۔

باب دوم: تلاوۃ الوجود۔

باب سوم: در حال کلیمی۔

باب چہارم: در عرفان روح۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آغاز: ای طوطی زبان حمد آغاز کر سخن را ز شیریں خوش آواز کر
یوں اسرار حق نورؑ کا کر بیاں تھا مخفی سو کھوں کر ہوا در عیاں
اختتام: کرم سوں (سے) صلح اور سکون کرنا بھلا
یہی شرط ہے دوستان کا ملا

● قم، مرعشی، شمارہ ۲۰۵۹، مجموعے کا دوسرا رسالہ،
ورق ۱۵ ب — ۱۰۳ ب۔

[فہرست مرعشی ۶ : ۷۰ — ۷۱]

۲۸۔ نصاب منظوم (نظم)

اس نصاب میں عربی، فارسی، ہندی (اردو) مترادفات دیے گئے ہیں۔ یہ نصاب باب اول، دوم، سویم، چہارم اور ششم پر مشتمل ہے۔ اشعار کی مجموعی تعداد ۲۲۸ ہے۔

آغاز نسخہ: بگو خرمہ ہندیہ انبلی را
بگو سرکہ ہندیہ کانجلی بدتر

اختتام، کس کے معنی ہے کوئی
ڈھونڈی یعنی تون جوئی

باب دوم: هم صلوات آمد نماز و پیشرو یعنی امام
هست مصحف یعنی قرآن هم سخن باشد کلام
پنجہ پہونچا هم بدان آرنج کونی دست هات
سوں دهن لب هونٹ باشد، تالو آئی موچھ کام

● تہران، مرکزی، شمارہ ۸۵۳۷، نستعلیق، مجموعے کا ساتواں رسالہ، (ورق ۱۷۹—۱۸۵)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نسخہ اول و آخر سے ناقص ہے، جلد بندی میں آخری صفحے کا حاشیہ کٹ گیا ہے، اس طرح شاعر یا کاتب؟ کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ آخر کے دو اشعار بھی کٹ گئے ہیں۔ جو پڑھا جا سکتا ہے وہ یہ ہے۔

. . . "عرف محمد صاحب بتاریخ ۲۲ ربیع الاول سنہ یکہزار دو صد و شانزدہ ھجری"۔

[فہرست مرکزی ۱۷ : ۵۸-۱۵۶]

۲۹۔ واقعات تفضل (تاریخ/نثر)

مصنف نامعلوم

تفضل حسین اور ان کے خاندان کی تاریخ و سرگذشت۔ اسی کے ساتھ ہندوستان کے کچھ واقعات کا بیان ہے۔ تحریر نسبتاً ادبی چاشنی کی حامل ہے اور جابجا اردو اور فارسی اشعار کا استعمال ہے۔ یہ ماہ شعبان ۱۳۱۵ھ مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۰۸ء کو شروع ہو کر ۹ جنوری ۱۹۰۹ء کو اختتام پذیر ہوئی۔

آغاز : ماہ شعبان تاریخ ۱۵ . . . کو میں نے ارادہ کیا کہ حسب
فرمائش احباب جو واقعات میرے سامنے . . .

اختتام : ایمان و امان و تندرستی
علم و عمل و فراخ دستی

● قم، مرعشی، شمارہ ۵۲۲۷، عنوانات اور اشعار سرخ، کتاب کے شروع میں شجرہ جدی ضلع جون پور اور فہرست موضوعات ہیں۔ ۸۱ ورق، ۱۱ س؛ ۲۵ × ۱۶ س م، مجلد۔

[فہرست مرعشی ۱۴ : ۲۵-۲۶]

———

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پس نوشت:

فہرست مرعشی کی ۱۸ ویں جلد بعد میں چھپ کر سامنے آئی تو اس میں بھی اردو کے دو قلمی نسخوں کا ذکر نظر آیا۔ ان کی تفصیل ذیل میں پیش کی جاتی ہے۔

۱- تجویز و تمیز (طب/فارسی و اردو)

از حکیم عبدالعزیز لکھنوی جوہری

کتاب کے نصف اول میں سر سے پیر تک کے درد اور ان کا علاج فارسی میں تحریری کیا گیا ہے اس کے بعد چند فصلوں میں مختلف علاجوں کا ذکر اردو میں آیا ہے، ساتھ ہی مشہور یونانی اور اسلامی اطباء کے بہت سے نسخے درج کیے گئے ہیں۔

گویا اس مجموعے کو جوہری کے کسی شاگرد نے اپنے استاد کے مطب سے جمع کیا ہے اور نسخے کے آخر میں چند فالناموں، فرہنگ اصطلاحات اطباء اور چند دیگر فوائد کا اضافہ کیا ہے۔

آغاز: الحمدللہ رب‌العالمین ... فصل صداع یعنی درد سر اگر یکجانب باشد درد شقیقہ، پس سبب آن برچہار خط۔

قم مرعشی، ۱۳۲۷ء: نستعلیق، عنوانات سیاہ و واضح، کتاب کے آغاز میں فہرست مضامین ہے۔ نسخے کے نصف دوم کے اکثر صفحات سادہ ہیں۔ ۵۱۹ ورق۔ سطور مختلف۔ ۲۰×۱۳/۵ س م۔

[مرعشی ۱۸ : ۲۸۲]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۔ احوال حضرت حجت علیہ السلام (تاریخ/اردو)

از نامعلوم

یہ نسخہ حضرت امام زمان علیہ السلام کے حالات پر مشتمل کسی کتاب کا ایک حصہ ہے۔ یہ اس کتاب کے باب ششم کا ابتدائی حصہ ہے جس میں ان لوگوں کی داستان بیان ہوئی ہے جو حضرت کی خدمت میں باریاب ہوئے ہیں۔

آغاز: ساتواں باب ان اشخاص کی حکایتیں اور قصے جو زمانہ غیبت کبری میں امام زمان صلوات اللہ علیہ کی ...

قم، مرعشی، ۷۰۲۳: نستعلیق، عنوانات سیاہ اور واضح، کچھ اوراق بخط مؤلف۔ ۳۶ ورق، مختلف السطور ۳۳/۵ × ۲۱ س م۔

[مرعشی ۱۸: ۲۳۵-۲۳۶]

© rasailojaraid.com